13

اُٹھ باندھ کمر کیوں ڈرتا ہے

ماخذ: ٹیکسٹ بک مصنفہ: شگفتہ صغیر صنفِ ادب: اصلاحی مکالمہ

مشکل الفاظ کے معانی

(K.B)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فتح	جیت	تکرار	بحث، لڑائی جھگڑا
اہلِ علم	باعلم لوگ، عالم فاضل لوگ	شرکت	شمولیت
اَفراتَفری	ہلچل	ہَراس	خوف، ڈر
کُہرام مچنا	وَاویلا مچنا، آہ و فغاں ہونا	للکارنا	نعرہ لگانا، دھمکانا، مقابلے کے لیے پکارنا
آشیانہ	ٹھکانہ، گھر	طرزِ عمل	کام کرنے کا انداز
جاگیردار	زمین کا مالک	نالاں	ناراض
خار کھانا	حسد کرنا، جلنا، دشمنی کرنا	تفرقہ بازی	گروہ بندی
دَرخشاں	روشن	مفاد پرست	فائدہ اُٹھانے والا
اختلافات	مخالفتیں	رفو چکر ہونا	بھاگ جانا، فرار ہونا
کُوچہ	محلّہ، گلی	اَمن و آشتی	صلح

سبق کا خلاصہ

(U.B+A.B)

سبق کا عنوان: اُٹھ باندھ کمر کیوں ڈرتا ہے

مصنفہ کا نام : شگفتہ صغیر

خلاصہ:۔

عباس صبح بیدار ہوا اور نماز پڑھ کر سکول روانہ ہو گیا سکول پہنچ کر اس نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ رات اس نے خواب میں قلم اور بندوق کی تکرار سُنی جس میں قلم کو فتح ہوئی پھر اس نے اپنا خواب سناتے ہوئے کہا کہ قلم اور بندوق، پڑوسی تھے لیکن اکثر بندوق کے بُرے اعمال کی وجہ سے ان میں جھگڑا رہتا۔ ایک دفعہ قلم اہلِ علم کی محفل میں شرکت کے لیے بیرونِ ملک گیا لیکن جب واپس لوٹا تو بندوق اور اس کے بُرے دوستوں نے ہر طرف تباہی مچا رکھی تھی۔ ہر طرف گولیاں اور بم چلنے سے لوگ گھروں میں قید ہو کر رہ گئے تھے قلم نے یہ سب دیکھا تو بندوق کو للکار کر کہا اے بزدل انسانیت کا قتل کرتے ہوئے خوفِ خدا نہیں محسوس ہوتا بندوق نے سنا تو کہا کہ خوف کیسا تم ہی سوچو ان مسائل کی وجہ کیا ہے کیا تم نے نہیں سنا کہ خدا ان کی حالت نہیں بدلتا جو اپنی حالت خود نہ بدلے قلم کہنے لگا کھل کر بتاؤ کیا کہنا چاہتی ہو تب بندوق نے کہا یہ سب مَسائل تم لوگوں کے اپنے پیدا کردہ ہیں میں نے تو صرف ان سے فائدہ اٹھایا ہے کیا تم نہیں جانتے یہاں ہر کوئی ایک دوسرے کا دشمن ہے کہیں امیر غریب کا جھگڑا ہے تو کہیں رنگ و نسل پر تفَرقہ بازی ہے۔ مذہب کی وہ حقیقت جو تمھارے اللہ اور رسول ﷺ نے بتائی وہ تو تم لوگ بھول ہی گئے حتیٰ کہ تم لوگ پڑھنے کی روایت بھی فرَاموش کر چکے ہو یہی وجہ ہے کہ چند مفاد پرَست دہشت گردی کرتے ہیں پس میں نے بھی انہی اختلافات کا فائدہ اٹھایا ہے۔

قلمِ کہنے لگا کیا ہم ان مسائل کا حل نہیں ڈھونڈ رہے؟ بندوق نے ہنستے ہوئے کہا کہ کام کرنے والے چند لوگ اپنے مسائل کیسے حل کریں گے تمہارے زیادہ تر لوگ تو محض تقریریں کرنے والے ہیں۔ قلم نے بندوق کی یہ باتیں سنیں تو غصے میں آ گیا اور کہنے لگا اب میں تمھیں تمہارے دوستوں سمیت اپنے وطن سے نکال کر ہی دَم لوں گا۔ پھر قلم خدا کے حضور سجدہ ریز ہو گیا اور دعا کرنے لگا کہ یا اللہ میری مدد فرما پھر اس نے قریب پڑی کتاب پر لکھا دیکھا ''اُٹھ باندھ کمر کیوں ڈرتا ہے'' ''ہمت مرداں مدد خدا'' پڑھا تو عہد کر لیا کہ اب وہ ان مسائل کے حل کے لیے اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر بھرپور کوشش کرے گا اور ثابت کرے گا کہ قلم بندوق سے زیادہ طاقت ور ہے عباس کا خواب سن کر اس کے دوستوں نے بھی عہد کیا کہ وہ بھی قلم کے ساتھی بن کر اپنے ملک کو امن کا گہوارہ بنائیں گے۔

www.ilmkidunya.com

نثر پاروں کی تشریح

(ا)

نثر پارہ:۔

کیا تم نہیں جانتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نظر انداز کر بیٹھے ہو۔

حوالۂ متن:۔ (K.B)

سبق کا عنوان: اُٹھ باندھ کمر کیوں ڈرتا ہے

مصنفہ کا نام : شگفتہ صغیر

ماخذ : ٹیکسٹ بک

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
نالاں	ناراض
خار کھانا	حسد کرنا، جلنا، دشمنی کرنا
تفرقہ بازی	گروہ بندی
دَرَخشاں	روشن

تشریح:۔ (U.B+A.B)

زیرِ تشریح نثر پارہ شامل نصاب سبق ''اُٹھ باندھ کمر کیوں ڈرتا ہے'' کے تقریباً وسطی حصے سے ماخوذ ہے۔اس سے پہلے عباس کے خواب کا ذکر ہے جس میں وہ قلم اور بندوق کا مکالمہ سنتا ہے۔دراصل اس سبق میں مصنف نے بندوق اور قلم کو تجسیمی صورت میں پیش کر کے دہشت گردی کے اَسباب اور سدِّ باب پر بات کی ہے۔

تشریح طلب نثر پارہ دراصل بندوق کا ایک طنزیہ مکالمہ ہے۔جس میں وہ قلم کو طنز کا نشانہ بناتے ہوئے احساس دلاتی ہے کہ اُس کے ملک میں فتنہ وفساد اور تباہی و بربادی کی وجہ بندوق اور اُس کے ساتھی مثلاً بم، خنجر اور پستول وغیرہ نہیں ہیں بلکہ قلم اور اُس کے ساتھی خود ہیں۔کیونکہ اُن میں باہمی اتفاق کا فُقدان ہے۔غریب کو زمین دار سے کئی شِکوے ہیں اور زمین دار کو غریب پر بے حد غصہ ہے یہ تو ایک طرف اس ملک میں رنگ ونسل کے جھگڑوں کے علاوہ لِسانی اور مذہبی تعصّبات بھی اپنے عُروج پر ہیں۔کوئی اپنے مَسلک کو کامیابی کا ضَامنِ قرار دیتا ہے تو کوئی اپنے مسلک کو جنت کا ضامن قرار دیتا ہے تو کوئی اپنی ماں بولی کے پیار میں دوسرے کی جان لینے سے گریز نہیں کرتا تو کسی کو مہاجر ہونے کا طعنہ دیا جاتا ہے گویا کہ جسے دیکھو وہ خود کو دوسرے سے بہتر شمار کر رہا ہے اور ہر کسی کا مذہبی راستہ اُس کی نظر میں دوسروں سے بہتر ہے۔

بندوق قلم کو مخاطب کرتے ہوئے طنزیہ انداز میں یہ بھی کہتی ہے کہ تم کیا وطن سدھارو گے تم لوگوں نے تو اپنے خدا اور رسول ﷺ کے بتائے ہوئے راستے کو بھی فراموش کر دیا اور دین میں نئے نئے راستے نکال لیے ہیں نثر پارے کے آخر میں بندوق قلم کو تعلیم سے ناواقفیت کا طعنہ دیتے ہوئے کہتی ہے کہ تم لوگ اپنے مسائل کی اصل وجہ خود ہو اس لیے کہ تم لوگوں نے تعلیم کی روشن روایت کو بھی نظر انداز کر دیا ہے حالانکہ ایک وقت تھا علم مومن کی گم شدہ میراث سمجھا جاتا تھا۔

مشقی سوالات

(U.B+A.B)

سوال نمبر1: مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں:

		مناسب الفاظ
i۔	اقلیتوں کے ________ کی حفاظت کرو۔	حقوق
ii۔	حکومت کی اولین ترجیح ________ کا خاتمہ ہے۔	دہشت گردی
iii۔	اسلام امن وآشتی کا ________ ہے۔	مذہب
iv۔	ہمیں ہر طرح کے مثبت ________ کو پروان چڑھانا ہے۔	رویوں

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر 2: سبق کے متن کو سامنے رکھ کر درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں:

i- علم کی طاقت سے کس طرح بندوق کو شکست دی جاسکتی ہے؟ (لاہور بورڈ 2018) پہلا گروپ

جواب: **بندوق کو شکست دینے کا طریقہ**

لوگوں کو یہ تعلیم دے کر وہ عدل وانصاف کا پرچار کریں، اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کریں اور مذہبی آزادی اور رَواداری کے ساتھ ساتھ ہر طرح کا امن وامان قائم کرنے میں اپنا کردار ادا کریں یقیناً بندوق کو شکست دی جاسکتی ہے۔

ii- دہشت گردی سے معاشرتی زندگی کس طرح متاثر ہوتی ہے؟

جواب: **دہشت گردی کے معاشرتی زندگی پر اثرات**

دہشت گردی کا معاشرتی زندگی پر بہت بُرا اثر پڑتا ہے لوگ خوف کا مارے گھروں میں مُقیّد ہو کر رہ جاتے ہیں اور دہشت گرد معاشرتی اُونچ، نیچ، رنگ ونسل اور مذہبی تفرقہ بازی کو ہوا دے کر اپنے مفاد حاصل کرتے ہیں۔

iii- حکومت کی اولین ترجیح کیا ہے؟

جواب: **حکومت کی اولین ترجیح**

حکومت کی اولین ترجیح دہشت گردی کا خاتمہ ہے۔

iv- مشکل حالات میں کیا رویہ اپنانا چاہیے؟

جواب: **مشکل حالات میں ہمارا رویہ**

مشکل حالات میں خدا سے مدد طلب کرنی چاہیے اور اپنے مسائل کے حل کے لیے خود بھی تگ ودُو کرنی چاہیے۔

v- اسلام کیسے صلح وآشتی کا مذہب ہے؟

جواب: **اسلام صلح وآشتی کا مذہب**

اسلام مسلمانوں کے ساتھ ساتھ اقلیتوں کا بھی محافظ ہے اس میں فرقہ بندی اور مذہبی مُنافرت کی کوئی گنجائش نہیں اس لیے یہ صُلح وآشتی کا مذہب ہے۔

اضافی سوالات

(U.B+A.B)

سوال نمبر ۱: قلم اہلِ علم کی محفل میں شرکت کے لیے کہاں گیا۔

جواب: **علم کی محفل**

قلم اہلِ علم کی محفل میں شرکت کے لیے ملک سے باہر گیا۔

سوال نمبر ۲: بندوق کے دوست کون تھے؟

جواب: **بندوق کے دوست**

بندوق کے دوستوں میں بم خنجر، پستول وغیرہ شامل ہیں۔

سوال نمبر ۳: بندوق کے مطابق غریب اور امیر کے تعلقات کیسے ہیں؟

جواب: **غریب اور امیر کے تعلقات**

بندوق کے مطابق غریب جاگیردار سے نالاں ہے اور جاگیردار غریب پر خار کھائے بیٹھا ہے۔

سوال نمبر ۴: دہشت گردی سے متاثرہ لوگوں سے کیسا سلوک کرنا چاہیے۔

جواب: **دہشت گردی سے متاثرہ لوگوں سے سلوک**

دہشت گردی سے متاثرہ لوگوں کی ہر ممکنہ دِل جوئی کرنا چاہیے۔

سوال نمبر ۵: عباس کا خواب سن کر اس کے دوستوں نے کیا عہد کیا؟

جواب: **عباس کا خواب اور دوستوں کا عہد**

عباس کا خواب سن کر اس کے دوستوں نے عہد کیا کہ اس جنگ میں وہ قلم کا ساتھ دیں گے اور ملک کو امن آشتی کا گہوارہ بنائیں گے۔

(U.B+A.B)

کثیر الانتخابی سوالات

درج ذیل سوالات کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب کی نشاندہی کریں؟

1۔ سبق اُٹھ ''باندھ کمر کیوں ڈرتا ہے'' کس موضوع لکھا گیا ہے۔
(A) سائنس (B) مذہب (C) غربت (D) دہشت گردی

2۔ قلم اور بندوق کے درمیان مکالمے کا خواب کس نے دیکھا۔
(A) عباس (B) علی (C) اسد (D) حیدر

3۔ قلم کس کی محفل میں شرکت کے لیے بیرون ملک گیا۔
(A) اہل علم (B) اہل وطن (C) اہل محلّہ (D) اہل قلم

4۔ ''کہاں تک سنو گے کیا کیا سناؤں'' یہ مکالمہ کس کا ہے۔
(A) قلم (B) بندوق (C) عباس (D) حیدر

5۔ غریب کس سے نالاں ہے؟
(A) دین دار (B) جاگیردار سے (C) سرمایادار سے (D) خود سے

6۔ چائے بسکٹ پی کر کون رفو چکر ہوتے ہیں۔
(A) کام کرنے والے (B) دہشت گرد (C) طنز و تنقید کرنے والے (D) باعمل

7۔ اُٹھ باندھ کمر کیوں ڈرتا ہے کس پر لکھا تھا؟
(A) کتاب پر (B) دروازے پر (C) بینر پر (D) درخت پر

8۔ حکومت کی اولین ترجیح کیا ہونی چاہیے۔
(A) سڑکیں بنانا (B) نوکریاں دینا (C) سیاحت کو فروغ دینا (D) دہشت گردی کا خاتمہ کرنا

9۔ امن و آشتی ممکن ہے۔
(A) اسلام سے (B) کانفرنسوں سے (C) دولت سے (D) اکٹھ سے

10۔ سبق ''اُٹھ باندھ کمر کیوں ڈرتا ہے'' کے آخر پر کس کی فتح ہوتی ہے۔
(A) بندوق کی (B) قلم کی (C) عباس کی (D) حیدر کی

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	D	2	A	3	A	4	B	5	B	6	C
7	A	8	D	9	A	10	B				

www.ilmkidunya.com